سورة التوبه

آیات ٦٧ - ٧٢

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿٦٨﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ
نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع

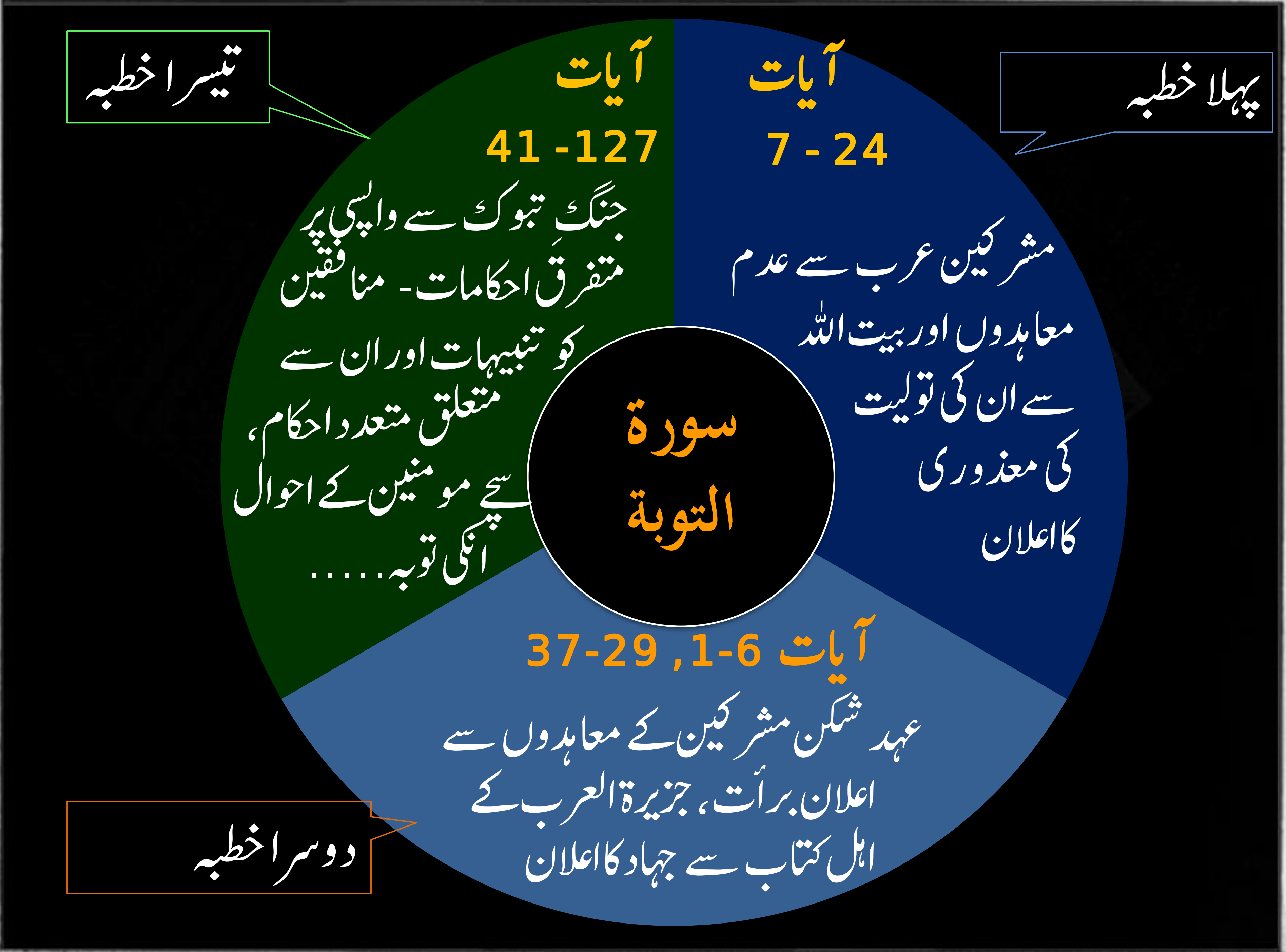

سورة التوبة
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم
معاہدوں اور بیت اللہ
سے ان کی تولیت
کی معذوری
کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے
اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے
اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41-127
جنگِ تبوک سے واپسی پر
متفرق احکامات - منافقین
کو تنبیہات اور ان سے
متعلق متعدد احکام،
سچے مومنین کے احوال
انکی توبہ......

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ - منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعۡضُهُمۡ - ان کے بعض

مِّنۡۢ بَعۡضٍ - بعض میں سے ہیں یعنی ایک دوسرے سے ہیں

يَاۡمُرُوۡنَ - وہ حکم دیتے ہیں (ترغیب دیتے ہیں)

بِالۡمُنۡكَرِ - برائی کی

وَيَنۡهَوۡنَ - اور منع کرتے ہیں

عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ - بھلائی سے

وَيَقۡبِضُونَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾

وَيَقۡبِضُوۡنَ - اور بند رکھتے ہیں (سیکڑتے ہیں) (ق ب ض)

قَبَضَ يَقْبِضُ ، قَبْضًا: کسی چیز کو مٹھی میں بند کرنا یا رکھنا قبضة: مٹھی

قَبَضَ میں سکڑنا، کم کرنا، بند کرنا، باندھنا وغیرہ کے معنوں میں

اَيۡدِيَهُمۡ - اپنے ہاتھوں کو

نَسُوا اللّٰهَ - وہ بھول گئے اللہ کو نَسِيَ يَنْسَى ، نَسْيًا... : بھول جانا

فَنَسِيَهُمۡ - تو وہ بھول گیا ان کو (یعنی اللہ)

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ - بیشک منافق لوگ

هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ - ہی نافرمانی کرنے والے ہیں

فاسق یہاں بد عہد اور نافرمان کے مفہوم میں

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں. برائی کا حکم
دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں
یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں

The hypocrites, the men and the women, are as one another ; They enjoin evil, and forbid what is just, and they withhold their hands (from spending). They have forgotten Allah; so He hath forgotten them. Verily the Hypocrites are rebellious and perverse.

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

منافقین سے اسلامی معاشرے کی تطہیر

- اب تک منافقین اپنے دعوائے ایمان کے سبب اسلامی معاشرے میں گھلے ملے ہوئے تھے پہلی بار ان کی علامتیں بتا کر ان کو اہل ایمان سے چھانٹ کر الگ اور دنیا اور آخرت دونوں ہی اعتبار سے ان کو مسلمانوں کے بجائے کفار و مشرکین کا شریک وساتھی قرار دیا گیا ہے
- یہ اسلامی معاشرہ کی غیر مطلوب عناصر سے تطہیر کی راہ میں پہلا قدم ہے
- یہ اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ جس طرح مسلمانوں نے کفار و مشرکین اور اہل کتاب سے اعلان براءت کر دیا ہے اسی طرح اپنے اندر کے ان نام نہاد مسلمانوں کو بھی چھانٹ کر الگ کریں جو اپنے اعمال و اخلاق میں انہی کفار و مشرکین کے ہم رنگ ہیں۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

منافقین کی علامتیں

1. منافق مرد ہوں یا منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں۔ان کی سوچ، ان کے ارادوں اور ان کے اہداف میں کوئی فرق نہیں۔ سب مفادات کے بندے اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ ایک دوسرے سے جسمانی ہی نہیں قلبی رشتوں میں منسلک ہیں

2. وہ برائی کا حکم دیتے اور نیکی سے روکتے ہیں۔اس لحاظ سے وہ مسلمانوں کے بالکل برعکس ہیں۔ مسلمانوں کو جو مقصد وجود دیا گیا ہے وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ دنیا میں ان کا سب سے بڑا مقصد یہی ہے کہ وہ معروف کو فروغ دیں اس کا مرتبہ بلند کریں اور برائی کا سر کچل ڈالیں۔ لیکن یہ منافق اس کے برعکس ہر معروف کے دشمن اور ہر منکر کے حمائتی ہیں۔ ہر برائی کی ترویج واشاعت ان کا مقصد، برائی انھیں پسند ہے چاہے اس کی شکل وصورت کوئی بھی ہو۔لوگوں میں بے حیائی پھیلے، مالی ناہمواریاں بڑھیں، معاملات میں الجھنیں پیدا ہوں، ملکی نظام تہ و بالا ہو جائے غربت بڑھتی جائے، طبقات میں اضافہ ہوتا جائے، یہ سب باتیں ان کے پسندیدہ مشاغل ہیں

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

3. وہ ہر خیر کے کام میں دست تعاون بڑھانے سے انکار کردیتے ہیں۔ بخل ان کا شیوہ ہے۔ دوسرے کی ضرورتوں کے لیے ایک پائی دینا بھی انھیں گوارا نہیں۔ البتہ ! برائی کے کاموں میں دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ برائی کا فروغ چونکہ ان کے مقاصد میں شامل ہے اس لیے اس کے لیے خرچ کرنا بھی انھیں اچھا لگتا ہے

4. ان کی یہ تمام عاداتِ بد اس بات کا نتیجہ ہیں کہ وہ اللہ کو بھول چکے ہیں۔ انھیں اللہ کے سامنے جواب دہی کا کوئی اندیشہ نہیں۔ وہ اپنے اعمال کے بارے میں ہر طرح کی بازپرس سے بے نیاز ہیں۔ اس لیے کبھی وہ بھول کر بھی یہ بات نہیں سوچتے کہ ہم جو کچھ کررہے ہیں اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے یا نہیں۔ ان کی اس روش کا نتیجہ یہ کہ اللہ بھی انھیں بھول چکا ہے۔ یعنی اللہ نے انھیں بھلا دیا اور نظر انداز کردیا ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

وَعَدَ اللّٰهُ - وعدہ کیا اللہ نے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ - منافق مردوں اور منافق عورتوں سے

وَ الْكُفَّارَ - اور کافروں سے

نَارَ جَهَنَّمَ - جہنم کی آگ کا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا - ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہوئے (ہمیشہ رہیں گے) اس میں

هِيَ حَسْبُهُمْ - وہ ان کو کافی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ - اور ان پر لعنت کی اللہ نے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ - اور ان کے لئے ہے ایک قائم رہنے والا عذاب ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

ان منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں کے لیے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہی ان کے لئے موزوں ہے ان پر اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے

Allah hath promised the Hypocrites men and women, and the rejecters, of Faith, the fire of Hell: Therein shall they dwell: Sufficient is it for them: for them is the curse of Allah, and an enduring punishment

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

لعنت ۔ لَعَن کا معنی ہے غصے سے دھتکارنا اور دور کرنا

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ

- لعنت ایک بددعا ہے - جب کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے تو وہ اس کے حق میں بدعا کررتا ہے کہ وہ اللہ کی رحمت سے محروم ہو جائے
- تو جس پر اللہ کی ہی پھٹکار ہو گئ پھر اس کے لیے کوئی جائے امان نہیں، اس لیے ہم کو ہر ایسے فعل سے بچنا چاہیے جو موجب لعنت ہو

متعدد احادیث میں لعنت کرنے سے بڑی سختی سے منع فرمایا گیا ہے

- "جب بندہ کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو یہ لعنت آسمان کی طرف .... (ابوداؤد)
- "قیامت کے روز کسی پر لعنت کرنے والے نہ سفارش کر سکیں گے اور نہ...(مسلم)
- "جس نے کسی مسلمان پر لعنت کی اس نے گویا اسے قتل کر دیا " (البخاري)

اللہ نے کن لوگوں پر لعنت بھیجی ہے؟

1. کافروں پر لعنت - ۲/۸۹
2. حق کو چھپانے (کتمانِ حق کرنے) والوں پر لعنت۔ ۲/۱۵۹
3. جھوٹوں پر لعنت - ۳/۶۱
4. مرتدین پر لعنت - ۳/۸۷
5. منافقین پر لعنت - ۹/۶۸
6. مسلمانوں کے قاتل پر لعنت - ۴/۹۳
7. عہد شکنی کرنے والوں پر لعنت - ۵/۱۳
8. پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت - ۲۴/۲۳
9. ظالموں پر لعنت - ۷/۴۴
10. اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت اور ان کو ایذا پہنچانے والوں پر لعنت - ۳۳/۵۸

احادیث میں کن لوگوں پر لعنت کی گئی ہے

1. شراب سے متعلق دس افراد پر (کشید کرنے والا، کروانے والا، پینے والا، پلانے والا، اٹھانے والا، جس کے لئے اٹھائی جائے، بیچنے والا، خریدنے والا، اس کی قیمت کھانے والا، جس کے لئے خریدی جائے (سنن ترمذی)

2. رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت (سنن ابی داؤد)

3. چور پر لعنت (صحيح البخاري)

4. اغلام بازی (Homosexuality) کرنے والے پر لعنت (مسند احمد ، سنن ابن ماجه)

5. ایک دوسرے کی مشابہت کرنے والے مردوں اور عورتوں پر لعنت (صحيح البخاري)

6. اپنے جسم پر مصنوعی، غیر فطری کام کروانے والی عورتوں پر لعنت (صحيح البخاري)

7. حقیقی باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرنے والے پر لعنت (صحيح المسلم)

8. جو شخص اپنے باپ پر لعنت کرے، جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے، جو کسی بدعتی کو جگہ دی اور جو زمین کے نشانات کو مٹا دے (علی رض – صحيح المسلم)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِیَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

عہد شکن اور غدار

- ان منافقین نے اسلام قبول کرکے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کا عہد کیا لیکن پھر جانتے بوجھتے ہوئے اس عہد کو توڑا اور کلمہٗ ایمان کی بیخ کنی کی کوشش کی
- اس غداری کا انجام - یہ اسلام کے مدعی ہونے کے سبب سے آخرت میں کسی رعایت کے مستحق نہیں ہوں گے بلکہ جس طرح کھلے ہوئے کفار جہنم میں ہمیشہ کے لیے جھونک دیے جائیں گے اسی طرح اسلام کے یہ غدار جہنم میں ہمیشہ کے لیے جھونک دیے جائیں گے
- قابل غور !
- منافقین کی پہچان خصوصیات سے کروائی گئی ہے ؟
- یہاں ان کی آخرت کی سزا کا ذکر ہوا ہے دنیاوی سزا کا نہیں - کیوں ؟

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ

كَالَّذِيْنَ - انکی مانند جو

مِنْ قَبْلِكُمْ - تم سے پہلے تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ - وہ لوگ تھے زیادہ سخت

مِنْكُمْ قُوَّةً - تم سے قوت میں

وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا - اور زیادہ تھے اموال اور اولاد میں

فَاسْتَمْتَعُوْا - تو انھوں نے فائدہ اٹھایا (م ت ع)

اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ ، اِسْتِمْتَاعًا : بہرہ یاب ہونا، فائدہ اٹھانا (X - استفعال)

بِخَلَاقِهِمْ - اپنے حصے سے (خ ل ق) خلاق : حصہ

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِیْ خَاضُوْا

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ - پھر تم نے فائدہ اٹھایا اپنے حصے سے

خلاق : حصہ۔ بھلائی کا حصہ ، وہ فضیلت جو انسان اپنے اخلاق سے حاصل کرتا ہے

كَمَا اسْتَمْتَعَ - جیسے فائدہ اٹھایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ - انھوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ - اپنے حصے سے

وَ خُضْتُمْ - اور تم فضول بحثوں میں پڑے (خ و ض)

خَاضَ يَخُوضُ ، خَوْضًا : مشغول ہونا، (فضول) گفتگو میں محو ہونا

كَالَّذِیْ خَاضُوْا - جیسے وہ فضول بحثوں میں پڑے

أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

أُولٰٓئِكَ - وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ - اکارت گئے

أَعْمَالُهُمْ - جن کے اعمال

فِى الدُّنْيَا - دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ - اور آخرت میں

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ - اور وہ لوگ ہی

الْخٰسِرُوْنَ - خسارہ پانے والے ہیں

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

تم لوگوں کے رنگ ڈھنگ وہی ہیں جو تمہارے پیش روؤں کے تھے وہ تم
سے زیادہ زور آور اور تم سے بڑھ کر مال اور اولاد والے تھے پھر انہوں نے
دنیا میں اپنے حصہ کے مزے لوٹ لیے اور تم نے بھی اپنے حصے کے مزے
اسی طرح لوٹے جیسے انہوں نے لوٹے تھے، اور ویسی ہی بحثوں میں تم بھی
پڑے جیسی بحثوں میں وہ پڑے تھے، سو ان کا انجام یہ ہوا کہ دنیا اور آخرت
میں ان کا سب کیا دھرا ضائع ہو گیا اور وہی خسارے میں ہیں

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

Even as those before you who were mightier than you in strength, and more affluent than you in wealth and children. They enjoyed their lot awhile, so ye enjoy your lot awhile even as those before you did enjoy their lot awhile. And ye prate even as they prated. Such are they whose works have perished in the world and the Hereafter. Such are they who are the losers.

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ

منافقین کو براہ راست دھمکی

- فرمایا کہ مال واولاد کی کثرت سے یہ تمہیں غرّہ نہ ہو، اللہ نے تم کو یہ کچھ دے رکھا ہے تم سے پہلے جو قوموں کو تم سے بھی زیادہ اللہ نے دے رکھا تھا
- لیکن کیا ہوا؟ ان کے لیے اس دنیا سے جتنا فائدہ اٹھانا مقدر تھا جب انہوں نے اتنا فائدہ اس سے اٹھالیا تو خدا نے ان کو ہلاک کر دیا۔ انہی کی طرح تم نے بھی اپنے حصہ سے فائدہ اٹھالیا اور انہی کی طرح کی موشگافیاں بھی کر چکے ہو تو اب تمہاری تباہی کی ساعت بھی آئی کھڑی ہے
- جس طرح انکے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت گئے اور وہ نامراد ہوئے اسی طرح تمہارے اعمال بھی دنیا اور آخرت میں ڈھے جائیں گے اور تم بھی نامراد ہوگے
- اپنے مال اور اولاد کو نہیں اپنے اعمال پہ غور کرو۔ مال واولاد اللہ کی رضا کی ضمانت نہیں

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ - کیا نہیں پہنچی ان کو

نَبَاُ الَّذِيۡنَ - خبر ان لوگوں کی

نَبَأ : خبر

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ - جو ان سے پہلے تھے

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ - نوح کی قوم اور عاد اور ثمود کی (خبر)

وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ - اور ابراہیم کی قوم کی (خبر)

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ - اور مدین والوں کی (خبر)

وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ - اور الٹ جانے والی (بستیوں) کی (خبر)

أ ف ك (VIII)

اِئتَفَكَ يَأتَفِكُ ، اِئتِفَاكًا: الٹ دینا

مؤتَفِكات (واحد مؤتفكة): الٹ جانے والیاں

اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝

اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ - آئے انکے پاس رسول

بِالۡبَيِّنٰتِ - واضح (نشانیوں) کے ساتھ

فَمَا كَانَ اللّٰهُ - تو نہیں ہے اللہ

لِيَظۡلِمَهُمۡ - کہ وہ ظلم کرتا ان پر

وَلٰـكِنۡ - اور لیکن

كَانُوۡۤا - وہ تھے

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ - اپنی جانوں پر ظلم کرتے

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُودَ ۙ وَقَوْمِ
إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

کیا اِن لوگوں کو اپنے پیش روؤں کی تاریخ نہیں پہنچی؟ نوحؑ کی قوم، عاد، ثمود،
ابراہیمؑ کی قوم، مدین کے لوگ اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا اُن کے رسول
ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر یہ اللہ کا کام نہ تھا کہ ان پر ظلم
کرتا مگر وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کرنے والے تھے

Has not the story reached them of those before them?- the People of Noah, and 'Ad, and Thamud; the People of Abraham, the men of Midian, and the cities overthrown. To them came their messengers with clear signs. It is not Allah Who wrongs them, but they wrong their own souls

اَلَمۡ یَاۡتِہِمۡ نَبَاُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۬ۙ وَ قَوۡمِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اَصۡحٰبِ مَدۡیَنَ وَ الۡمُؤۡتَفِکٰتِ ؕ

ماضی کی اقوام کے انجام کا حوالہ

- جن قوموں کی طرف سابقہ آیت میں اشارہ کیا گیا تھا اب ان اقوام کا نام لے کر تنبیہ فرمائی جارہی ہے اور یہ وہ قومیں ہیں جن کی سرگزشتیں سورۃ اعراف میں گزر چکی
- یہ قومیں جو تباہ ہوئیں تو اس وجہ سے نہیں کہ اللہ نے ان پر کوئی ظلم کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ان کے پاس اللہ کے رسول آئے ہر ممکن طریقے سے انھیں سمجھایا لیکن جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو آخر اللہ کے عذاب نے انھیں آ پکڑا
- مَؤتَفِکَاتْ سے مراد قوم لوط کی بستیاں یعنی سدوم اور عمورہ کی بستیاں جو بحر مردار کے کنارے آباد تھیں ، انھیں مَؤتَفِکَاتْ اس لیے کہا گیا کیونکہ ان بستیوں کو الٹ دیا گیا تھا (بطورِ عذاب)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ - اور مومن مرد اور مومن عورتیں

بَعْضُهُمْ - ان کے بعض

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ - کارساز ہیں بعض کے

ایک دوسرے کے کارساز ہیں

يَاْمُرُوْنَ - حکم دیتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ - نیکی کا

وَيَنْهَوْنَ - اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ - برائی سے

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ - قائم رکھتے ہیں نماز کو

وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ - ادا کرتے ہیں زکواۃ

وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ - اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی

وَرَسُولَهٗ - اور اس کے رسول کی

اُولٰٓئِكَ - وہ لوگ ہیں

سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ - رحم کریگا اللہ جن پر

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ - بالادست ہے ، حکمت والا ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی
کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں
اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ
کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے

The Believers, men and women, are protectors one of another: they enjoin what is just, and forbid what is evil: they observe regular prayers, practise regular charity, and obey Allah and His Messenger. On them will Allah pour His mercy: for Allah is Exalted in power, Wise.

وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۘ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ

مومنین اور مومنات کا کردار

- یہ قرآن کریم کا اسلوب یہ ہے کہ متضاد کرداروں، متضاد خصائل، متضاد آثار اور متضاد اشیاء کو آگے پیچھے بیان کرتا ہے تاکہ پہچان اور شاخت میں آسانی ہو۔

تُعرف الأشياء بأضدادها

- منافقین اور منافقات کا کردار واضح کرنے کے بعد اب یہ مومنین اور مومنات کا کردار واضح کیا جارہا ہے۔ مومنین کی یہ چار صفات منافقین کی چار صفات کے بالمقابل
- ایمان کے تقاضوں اور مطالبات کی تکمیل میں ایمان والے ایک دوسرے کے ساتھی، دست و بازو اور ہمدرد و غم گسار ہیں
- اللہ کی راہ میں جدوجہد میں مومنہ بندیاں، مومن بندوں سے اپنے ایثار، دعاؤں، بے لوث وفاداری اور امانت داری سے ان کی اس جدو جہد میں تعاون کرتی ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

- مومن مرد اور عورتیں معروف کا حکم دیتے اور منکر سے روکتے ہیں۔
- وہ نماز کا اہتمام کرتے ہیں جو ذکر الٰہی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے
- زکوۃ ادا کرتے ہیں جو آدمی کے ہاتھ کو راہ خدا میں انفاق کے لیے کھولتی اور اس کے بخل کو دور کرتی ہے۔
- اللہ اور رسول سے سمع وطاعت کو جو عہد انہوں نے باندھا ہے ہر مرحلہ میں پوری راستبازی اور کامل وفاداری سے اس کو پورا کرتے ہیں
- مومنین اور مومنات کے لیے اللہ کی رحمت ہے۔ (⇆ منافقین کے لئے لعنت)
- ان صفات کے نتیجے ہی میں اللہ نے مومنین کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ انہیں فتح ونصرت اور زمین کے اوپر اقتدار و برتری ملے گی اور اس طرح وہ پوری انسانیت کے صالح اور مصلح نگران ہوں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

- عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا " ، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ... "
- ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کے لیے ایک عمارت کی مانند ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔ آپ نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرکے یہ بات سمجھائی۔ [بخاری، کتاب المظالم، باب نصر المظلوم : ٢٤٤٦- مسلم، کتاب البر والصلة، ٢٥٨٥]
- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن، مومن کا آئینہ ہے مومن مومن کا بھائی ہے اس کے ضیاع کو روکتا ہے اور مقدور بھر اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (سنن ابی داوُد ،جلد سوئم کتاب الادب 4918)

وَعَدَ اللهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَعَدَ اللهُ - اللہ نے وعدہ کیا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ - مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ - ایسے باغات کا

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا - بہتی ہیں جن کے نیچے (دامن میں)

الْاَنْهٰرُ - نہریں

خٰلِدِيْنَ - ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا - اس میں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ‌ ؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ‌ ؕ ذٰ لِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ

وَمَسٰكِنَ - اور ٹھکانے

طَيِّبَةً - پاکیزہ

فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ - عدن کے باغات میں

وَرِضۡوَانٌ - اور خوشنودی

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ - اللہ کی طرف سے سب سے بڑی ہے

ذٰ لِكَ هُوَ - یہی ہے وہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ - عظیم کامیابی

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ
اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ ﴿۷۲﴾

ان مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ایسے باغ
دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان
سدا بہار باغوں میں ان کے لیے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی، اور سب سے
بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی یہی بڑی کامیابی ہے

Allah hath promised to Believers, men and women, gardens under which rivers flow, to dwell therein, and beautiful mansions in gardens of everlasting bliss. But the greatest bliss is the good pleasure of Allah: that is the supreme felicity.

محمد اقبال

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

مکیں بھی جاوداں اور مکاں بھی جاوداں

- یہاں اس رحمت اور انعام کی تفصیل جس سے اللہ تعالیٰ ایماندار مردوں اور عورتوں کو نوازے گا
- اس آیت میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک وہ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور دوسری جنت عدن
- عدن کی جنت کے بارے میں روایت ہے کہ یہ جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے، جنتیں چونکہ متعدد ہیں، عدن باقی جنتوں کے وسط میں ہے اور باقی جنتیں اس کے ارد گرد ہیں، اسی میں تسنیم کا چشمہ بھی ہے۔

یہ جنت انبیاء و رسل و شہداء کے لئے مخصوص ہے

وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

- اللہ نے اپنے مقبول بندوں کے لیے جنت میں آرام و راحت اور نعمتوں کے ایسے باغات اور محلات تیار فرمائے ہیں جن کی مثال نہ کسی نظر نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا
- جنت اور اسکی ابدی نعمتوں سے سرفرازی کا تعلق کسی خاندان اور حسب و نسب سے نہیں۔ بلکہ اس کا اصل دار ومدار انسان کے اپنے ایمان و عقیدہ اور عمل و کردار پر ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو اور کہیں کا بھی ہو۔ اور اس کا تعلق کسی بھی نسل اور نسب سے ہو
- اہل ایمان کا ان نعمتوں سے سرفراز ہونا قطعی اور یقینی ہے کیونکہ اس کا اللہ نے ان سے وعدہ فرمار کھا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر سچا وعدہ اور کسی کا نہیں ہو سکتا
- ان خوش نصیب مکینوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی نعمت سے سرفرازی نصیب ہوگی، جو کہ ان تمام نعمتوں کی اصل اور ان سب سے بڑھ کر ہے

آیات ۶۷ - ۴۲

ان آیات میں مخلص سچے مسلمانوں اور ان لوگوں جن کے دلوں میں نفاق ہے کا فرق بتایا گیا ہے

ان کے عقائد، اعمال، طرزِ زندگی، ان کی ترجیحات ان کی عملی شہادت اور ان کے انجام کا فرق